

اسلامیات

۶ اسلام میں عقیدہ توحید کی وضاحت کریں
اسل کے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثرات

1. Give numbering to headings - بیان کریں
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings - عقیدہ توحید
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead - ایک ماننا
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed - مطلق ہے۔ وہ الیکٹریسی ڈاؤن ہے اور اس کا
5. Start new question from fresh page. علاوہ میں وضاحت ماننا ہے اسل
6. Give around 15 headings for 20 marks question. والدائیک کریں توحید کے عقیدہ اور اس کے اثرات
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs. اسلام تصور توحید
8. Add Quran/Hadees/references wherever possible. عبادت صرف اللہ کی ذات پر اللہ کے ساتھ
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen. ظاہر ہے ان کے عقیدہ اور ان کے عقیدہ میں جب ہم کنزیل کے عقیدہ اور ان کے عقیدہ
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question. توحید کا اسلامی تصور اسلام

عقیدہ توحید کی اقسام:-

عقیدہ توحید کی 3 اقسام ہیں۔

توحید فی الذات:-

اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں
ایک اور واحد ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک کی
سورۃ الاخلاص میں آتا ہے

ترجمہ:- "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے
 نہ اُسکی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی
 کی اولاد ہے۔ اور اُسکا کوئی ہمسر
 نہیں" (۱۱۲)

2 توحید فی الصفات :-

سب صفات کا مالک
 صرف اور صرف ایک اللہ ہے۔ جیسا کہ
 قرآن پاک کی آیت (آیت الکرسی) میں
 آتا ہے،

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے
 لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا
 ہے۔" (3:255)

ایک اور آیت جو کہ سورۃ السجدہ کی ہے
 اس میں آتا ہے کہ،

"جس نے خوب بنائی جو چیز بھی
 بنائی اور انسان کی بناوٹ
 مٹی سے شروع کی۔" (7:39)

3 توحید فی افعال :-

جو کالم اللہ تعالیٰ کر سکتا
 پھر وہ اور کوئی نہیں کر سکتا، وہ اپنے
 افعال میں واحد ہے۔ جیسا کہ سورۃ یس
 میں آیا ہے۔

"وہ جب کبھی کسی چیز کا ارادہ
 کرتا ہے اسے اتنا فرما دینا (کافی ہے)
 کہ ہو جاوے اسی وقت یہ جو جانتا ہے
 (82:36)

شکر :-

ان تینوں اقسام میں کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا شکر کہلاتا ہے۔
امام قسطلانی کے مطابق غرو و خلل کرنا بھی شکر کے زمرے میں آتا ہے۔

مثلاً ولی اللہ ہوتے ہیں کسی کو اپنے عقائد پر شکر یا ایمان ہو تو یہ بھی شکر ہے۔ اُنکے مطابق انسانیت کی تذلیل کرنا بھی شکر ہے۔

قرآن پاک کی سورۃ آل عمران میں آیا ہے -

آپ لہر دیکھو اے اللہ! اے قوام
جہاں کے عمارت! تو جسے چاہے
بادشاہی دے جسے جسے چاہے
سلطنت کہیں لے اور تو جسے
چاہے عزت دے اور جسے چاہے
ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں
سب کھلائیاں ہیں (شکر
تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (3:26)

انفرادی زندگی پر عقیدہ تو حید کے اثرات:

Sub-headings missing

جب انسان کو یہ یقین ہو کہ اللہ
رَبُّ وَحْدٌ لَا شَرِکَ لَهُ تو اُس کے اندر
عزت نفس اور تکبریت میں وقار پیدا
ہوتا ہے۔ ایسے احساسات کا یقین ہو چلتا
ہے۔ ایک اُصداً سے اندر پیدا ہو جاتی
ہے جو اُسے ہر اچھے حالت میں قائم
رکھنے میں مدد کرتی ہے۔ انسان سچے اور
گھرا ہوتا ہے اور کساد ذہن سے بچتا ہے۔

اجتماعی زندگی پر عقیدہ توحد کے اثرات۔

جب انسان کو یہ یقین ہو جاتا ہے کہ رت و اہد ہے تو اسے روزِ حشر پر دوسرے انسانوں کے ساتھ برابر کی کا احساس ہوتا ہے۔ اسے ایک دوسرے کے حقوق و فرائض کا علم ہوتا ہے۔ انسان کو یقین ہوتا ہے کہ وہ جو کوئی اعمال بھی کر رہا ہے اسکا جواب دہ دنیا میں بھی ہے اور آخرت میں بھی ہے۔ انسان کے اخلاقیات میں بھی اس طرح بہتری آتی ہے۔

2 اسلام میں فلسفہ صوم کی وضاحت کریں۔
اسکے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات
بیان کریں۔

صوم / روزہ:

معنی و مفہوم:

صوم کے معنی میں کسی کام سے
رکنا۔ روزہ کے لیے عربی میں لفظ صوم
استعمال ہوتا ہے۔ روزہ ایک مخصوص
وقت کے لیے کھانے پینے اور جماع سے رکنے کا
نام ہے۔ مسلمانوں پر سال میں ایک
مہینہ رمضان المبارک کے روزے فرض
کئے گئے ہیں جو کہ اسلامی سال کا نواں
مہینہ ہے۔

روزے کی فرضیت و اہمیت :-

روزے کی فرضیت اور اسکا
مقصد ان قرآنی آیات اور احادیث سے
واضح ہوتا ہے۔

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر
روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے
طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض
کیے گئے تھے تاکہ تم پر پینے کا ربنو۔"
(2: 183-184)

"اور کھڑے ہو۔ یہاں تک کہ تم کو
سیاہ دھاریں نہ پہنچیں اور نہ سفید
دھاریں تمہاری نظر آجائے۔ تب
رات تک روزہ پورا کرو۔" (2: 187)

حدیث میں آتا ہے کہ
"روزہ ایک ڈھال ہے"

"جب رمضان آتا ہے تو جنت
کے دروازے کھل جاتے ہیں"

"روزے دار کے لیے دو خوشیاں
ہیں، ایک افطار کے وقت اور
دوسرے جب وہ اللہ سے ملاقات
کے گا"

سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات :-
انسان کی زندگی میں روزے کی سنت
سے سماجی، اخلاقی اور روحانی اثرات
ہوتے ہیں

Give subheadings

۱- روزہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی طرف
متوجہ رہتا ہے۔

۲- روزہ برکات الہی کا ایک حصول اور ذریعہ
ہے۔

۳- روزہ انسان کی سیرت و کردار کی تعمیر
کرتا ہے۔

۴- روزہ گناہوں کو ہٹا کر جہنمی آگ سے نجات
کا ذریعہ بنتا ہے۔

۵- روزہ دار اپنی جسمانی طہارت اور

پاکیزگی کی طرف بھی متوجہ رہتا ہے۔

۶۔ روزہ انسان میں تقویٰ اور تزکیہ نفس پیدا کرتا ہے۔

۷۔ روزہ جھوک پیاس اور برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کر کے انسان کو نامساعد حالات کے پلے تیار کرتا ہے۔

۸۔ روزہ انسان میں صبر و تقویٰ پیدا کرتا ہے۔

۹۔ روزہ معدے کی اصلاح کر کے کئی بیماریوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

۱۰۔ روزہ کچھ خاص صفتوں کی پابندی کے ذریعے انسان میں احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔

۱۱۔ روزہ خواہشات نفسانی پر کنٹرول کی صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

۱۲۔ روزہ انسان میں احساس بندگی بیدار کرتا ہے۔

روزہ فاقہ زدہ افراد کے لیے تربی اور احساس ہمدردی پیدا کرتا ہے۔

روزہ رضائے الہی کے حصول کا ذریعہ ہے۔